36445 ـ عورت نے كئى نذريں مانى اور بھول گئى

سوال

میں نے کئی ایك نذریں مانی اور اب مجھے یاد بھی نہیں ہیں، ان کا کفارہ کیا ہے، کیا میں ہر نذر کے بدلے دس مسکینوں کو کھانا کھلا دوں؟
لیکن مجھے تو یہ یاد نہیں کہ کتنی نذریں مانی تھیں، اب کیا کرنا ہو گا ؟
اور میں نے نماز کی نذریں بھی مانی تھیں جو مجھے یاد نہیں کیا ان کا بھی کفارہ ہے، یا کہ نماز ادا کرنا ضروری ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

جس نے اطاعت یعنی نماز یا روزہ یا صدقہ وغیرہ کی نذر مانی تو اسے یہ نذر پوری کرنا ہو گی؛ کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" جس نے اللہ تعالی کی اطاعت کرنے کی نذر مانی وہ نذر پوری کرے، اور جس نے اللہ تعالی کی نافرمانی اور معصیت کی نذر مانی وہ اللہ کی نافرمان نہ کرے "

صحیح بخاری حدیث نمبر (6318).

اس نے یہ نذر چاہے کسی چیز کے حصول پر مانی ہو یا پھر مطلقا نذر ہو اس میں کوئی فرق نہیں.

ابن قدامہ رحمہ اللہ تعالی نیکی کی نذر کے بارہ میں کہتے ہیں:

(یہ تین قسم کی ہے:

پہلی قسم: کسی نعمت کے حصول یا پھر کسی مشکل اور تکلیف کے دور ہونے کے بدلے میں اطاعت و فرمانبرداری کی نذر ماننا: مثلا کوئی یہ کہے: اگر اللہ تعالی نے مجھے شفا دی تو میرے ذمہ ایك ماہ کے روزے، تو جس چیز کی شرع میں اصلا وجوب کی دلیل ملتی ہو اس میں اطاعت کرنا لازم ہو گی مثلا روزے، نماز، صدقہ، اور حج، اہل علم کا اجماع ہے کہ اس نذر کو پورا کرنا لازمی ہے)

دیکھیں: المغنی لابن قدامہ المقدسی (13 / 622).

اور اگر آپ کو نماز یا روزہ یا صدقہ کی نذریں یاد ہیں، اور ان کی تعداد کا علم نہیں تو آپ کے ذمہ یاد کرنے کی کوشش کرنا ہے، اور پھر جو آپ کے گمان میں غالب آتا ہو کہ اتنی ہونگی انہیں پوری کرلیں تا کہ اس سے بری الذمہ ہو جائیں.

لیکن اگر آپ بھول چکی ہوں، یا پھر شك ہو کہ آیا نذر نماز میں مانی تھی یا روزہ اور صدقہ کی، تو بعض علماء کرام کا کہنا ہے کہ آپ ان میں سے ایك فعل سرانجام دینے میں پوری کوشش اور جدوجھد کریں، اور بعض علماء کرام کہتے ہیں کہ ہر نذر جس میں آپ کو شك ہو کے بدلے قسم کا کفارہ دینا ضروری ہے.

دیکھیں: مغنی المحتاج (6 / 234) غمز عیون البصائر (1 / 211) الموسوعۃ الفقھیۃ (26 / 201).

اس سے آپ اپنے دوسرے سوال کا جواب معلوم کر سکتی ہیں، نماز کی نذر کو پورا کرنا ضروری ہے، اور آپ اپنے غالب گمان کے مطابق عمل کریں تا کہ بری الذمہ ہو سکیں، اور اگر آپ کو شك ہو کہ مثلا بیس نمازیں ادا کرنے کی نذر مانی یا پچیس کی تو آپ پچیس ادا کریں.

اور یہ جاننا ضروری ہے کہ نذر نہیں ماننی چاہیے کیونکہ بخاری اور مسلم نے ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہما سے بیان کیا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نذر ماننے سے منع کیا اور فرمایا:

" یہ کسی چیز کو دور نہیں کرتی بلکہ یہ تو بخیل سے نکالنے کا ایك بہانہ ہے "

صحیح بخاری حدیث نمبر (6608) صحیح مسلم حدیث نمبر (1639)

اور بخاری رحمہ اللہ تعالی نے ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی سے بیان کیا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" نذر ابن آدم کو کوئی چیز نہیں دیتی جو میں نے اس کے مقدر میں نہ کی ہو، لیکن اسے وہی چیز ملتی ہے جو میں نے اس کے مقدر میں کی ہوتی ہے، میں نذر کے ساتھ بخیل سے نکالتا ہوں "

صحیح بخاری حدیث نمبر (6609).

واللہ اعلم .